2544- تجارت میں چلنے والے مال کی زکاۃ

سوال

میرے پاس کچھ رقم ہے جو زکاۃ کے نصاب سے زیادہ ہے، میں نے اس میں سے کچھ رقم تو تجارت میں لگا رکھی ہے، اس برس کی زکاۃ کے حساب کے وقت کیا میرے لیے یہ رقم اپنے پاس موجود رقم کے ملانا ضروری ہے، حالانکہ میں نے یہ رقم تجارت میں لگانے کے بعد واپس نہیں لی، یا کہ میرے لیے زکاۃ کا حساب اسی مال میں کرنا کافی ہے جو اب میرے پاس ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب آپ کے مال پر سال مکمل ہو جائے تو آپ اس کی زکاۃ نکالیں گے چاہے وہ آپ کے پاس ہے یا وہ تجارت میں لگی ہوئی ہے، اور اگر اس کا کوئی منافع ہو تو اس کا سال اصل مال کا سال شمار کیا جائے گا.

واللہ اعلم.